آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر مظفر آباد

محکمہ قانون، انصاف و پارلیمانی امور

"مظفر آباد"

مورخہ 29 اکتوبر، 1997ء

نمبر ایل ڈی / قانون سازی / 615-623 / 97- قانون ساز اسمبلی کا منظور کردہ مندرجہ ذیل ایکٹ جس کی توثیق جناب صدر نے 25 اکتوبر 1997ء کو کی ہے، برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے؛

(ایکٹ XI بابت 1997ء)

ہر گاہ کہ یہ ضروری ہو گیا ہے کہ آزاد جموں و کشمیر علماء و مشائخ کونسل کا قیام عمل میں لایا جائے۔

اور ہر گاہ کہ آزاد جموں و کشمیر میں معاشرہ کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے اور اسلامی نظام حیات کے قیام کے لئے ضروری ہو گیا ہے کہ ایک علماء و مشائخ کونسل کا قیام عمل میں لایا جائے۔

حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے؛

۱۔ **مختصر عنوان، اطلاق و آغاز نفاذ:-** (۱) یہ ایکٹ آزاد جموں و کشمیر علماء و مشائخ کونسل ایکٹ 1997ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ پورے آزاد جموں و کشمیر پر نافذ العمل ہو گا اور اس کا اطلاق جموں و کشمیر کے مسلمانوں پر ہو گا۔

(۳) یہ ایکٹ فوری نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **تعریفات:-** اس ایکٹ میں تاوقتیکہ سیاق و سباق میں کچھ اور درج ہو درج ذیل اصطلاحات سے وہی مراد ہو گی جو ان کے سامنے درج کیا گیا ہے:۔

الف۔ "مرکزی علماء و مشائخ کونسل" سے مراد وہ کونسل ہے جو دفعہ 3 کے تحت قائم کی گئی ہو۔

ب۔ "ضلع علماء و مشائخ کونسل" سے مراد وہ کونسل ہے جو دفعہ 5 کے تحت قائم کی گئی ہو۔

ج۔ "تحصیل علماء و مشائخ کونسل" سے مراد وہ کونسل ہے جو دفعہ 4 کے تحت قائم کی گئی ہو۔

د۔ "مسجد" سے مراد وہ عمارت یا جگہ ہے جو عوام الناس کے لئے اقامت الصلوٰۃ کی خاطر تعمیر کی گئی ہو یا جو نماز کے لئے وقف ہو۔

ہ۔ "امام" سے مراد مسجد کا امام ہے اس میں وہ خطیب بھی شامل ہے جو نماز جمعہ میں خطبہ دیتا ہے۔

و۔ "تارک الصلوٰۃ" سے مراد ایسا عاقل بالغ مسلمان ہے جو بلا عذر شرعی نماز چھوڑ دے۔

ز۔ "مقاطعہ" سے مراد جزواً یا کلاً معاشرتی قطع تعلق ہے۔

ع۔ "ناظم" سے مراد ناظم محکمہ امور دینیہ ہے۔

ط۔ "تربیت" سے مراد ایسی تربیت ہے جس کا اہتمام محکمہ امور دینیہ یا شہری دفاع کے مجاز افسران کریں گے۔

ژ۔ "قابل تربیت مسلمان" سے مراد ہر وہ مسلمان ہے جسکی عمر 15 سے 45 سال کے درمیان ہو۔

ک۔ "تعلیم" سے مراد قرآن کریم اور دینی اور دنیوی علوم کی تعلیم ہے۔

ل۔ "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد ہے۔

م۔ "حکومت" سے مراد آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر ہے۔

ن۔ "وزیر اعظم" سے مراد وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر ہے۔

س۔ "چیئرمین" سے مراد چیئرمین علماء ومشائخ کونسل وچیئرمین مشاورتی کمیٹی برائے امور دینیہ ہے۔

ص۔ "عالم دین" سے مراد ایسا شخص ہوگا جو مروجہ علوم کا فاضل ہو اور اسکی شہرت اچھی ہو۔

غ۔ "شیخ" سے مراد جو علم وفضیلت رکھتا ہو اور صاحب نسبت ہو۔

"[1]۳۔ **تشکیل علماء ومشائخ کونسل:۔** (1) حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان کے ذریعہ مرکزی علماء ومشائخ کونسل کی تشکیل کرے گی جو پانچ سرکاری اور دس غیر سرکاری ارکان پر مشتمل ہوگی.

---

1 دفعہ 3 میں دو مرتبہ ترامیم عمل میں لائی گئیں ہیں اصل دفعہ کا متن بذیل ہے:۔

"۳۔ تشکیل علماء ومشائخ کونسل:- (ا) حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان کے ذریعہ مرکزی علماء ومشائخ کونسل کی تشکیل کرے گی، جو پانچ سرکاری اور دس غیر سرکاری ارکان پر مشتمل ہوگی۔

ا۔ غیر سرکاری ارکان:-

الف)۔ ۹ غیر سرکاری ارکان علماء ومشائخ میں سے لئے جائیں گے جن کی تقرری بمشاورت چیئرمین ہوگی۔

ب۔ قانون ساز اسمبلی میں علماء ومشائخ کی نشست پر منتخب ہونے والا ممبر علماء ومشائخ کونسل اور مشاورتی کمیٹی برائے امور دینیہ کا ممبر اور چیئرمین ہوگا جس کی معیاد تین سال ہوگی اور وہ دوبارہ منتخب ہونے کا اہل بھی ہوگا۔

(2) **<u>غیر سرکاری ارکان</u>** نو غیر سرکاری ارکان علماء ومشائخ میں سے لئے جائیں گے جن کی تقرری بمشاورت چیئرمین ہوگی۔

(3) سرکاری ارکان بذیل ہونگے؛

ج۔ چیئرمین علماء ومشائخ کونسل کو وہی تنخواہ، الاونسز و مراعات حاصل ہونگی جو آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی (تنخواہ، الاونسز و مراعات) ممبران ایکٹ ۱۹۷۵ء کے تحت قانون سازاسمبلی کی کمیٹی کے چیئرمین کو حاصل ہیں۔

۲۔ سرکاری ارکان:-

الف- سیکرٹری محکمہ امور دینیہ

ب۔ ناظم امور دینیہ'

ج۔ ناظم اعلیٰ زکوۃ وعشر'

د۔ ناظم اعلیٰ اوقاف'

ر۔ سیکرٹری اسلامی نظریاتی کونسل۔

۳۔ چیئرمین کونسل اگر اپنے عہدہ سے مستعفی ہونا چاہیے تو وزیراعظم کو اپنا دستخطی استعفیٰ دے سکتا ہے۔ استعفیٰ منظور ہونے تک وہ اپنے عہدہ پر فائز رہ سکے گا۔

۴۔ کونسل کے ارکان کی مدت تین سال ہوگی تاہم دوبارہ تقرری کے بھی اہل ہوں گے۔

۵۔ کوئی ایسا رکن جو غیر سرکاری رکن نہ ہو چیئرمین کونسل کے نام اپنی دستخطی تحریر کے ذریعہ اپنے عہدہ سے مستعفی ہوسکے گا اور استعفیٰ منظور ہونے تک وہ اپنے عہدہ پر فائز رہ سکے گا۔

۶۔ غیر سرکاری رکن کے علماء کسی رکن کا عہدہ خالی ہونے پر وزیراعظم کسی ایسے عالم دین، شیخ کی نامزدگی کے ذریعہ پر کریں گے جو اس عہدہ پر فائز ہونے کا اہل ہو اور اس کی مدت بقیہ معیاد کونسل تک ہوگی۔

۷۔ مرکزی علماء ومشائخ کونسل کا سہ ماہی میں ایک اجلاس ہوگا البتہ حسب ضرورت مزید اجلاس منعقد کئے جاسکیں گے۔"

الف۔ آزاد جموں وکشمیر علماء ومشائخ کونسل ایکٹ 1999ء (ایکٹ نمبر *VII* بابت 1999ء) مورخہ 28 اپریل 1999 کی رو سے بذیل ترامیم عمل میں لائی گئیں:-

i) دفعہ 3 ذیلی دفعات (1) تا (3) کو ذیلی دفعات (1) تا (7) سے تبدیل کیا گیا۔

ii) ذیلی دفعات (3) تا (7) اب ذیلی دفعات (8) تا (12) شمار ہوں گی۔

ب۔ آزاد جموں وکشمیر علماء ومشائخ کونسل ترمیمی ایکٹ 2010 (ایکٹ IV بابت 2010) مورخہ 17 جون 2010 سے دفعہ 3 ذیلی دفعہ (9) کو تبدیل کیا گیا۔ ذیلی دفعات (9) کا اصل متن بذیل ہے:-

"(9) کونسل کے ارکان کی مدت تین سال ہوگی تاہم دوبارہ تقرری کے بھی اہل ہوں گے۔"

الف)	سیکرٹری محکمہ امور دینیہ

ب)	ناظم امور دینیہ

ج)	ناظم اعلیٰ زکوٰۃ وعشر

د)	ناظم اعلیٰ اوقاف

ر)	سیکرٹری اسلامی نظریاتی کونسل

(4)	حکومت علماء ومشائخ میں سے کسی موزوں شخص کو ممبر چیئرمین علماء ومشائخ اور چیئرمین مشاورتی کمیٹی برائے امور دینیہ تعینات کرے گی جس کے عہدہ کی معیاد حکومت کی صوابدید پر ہوگی۔

(5)	چیئرمین علماء ومشائخ کونسل کو وہی تنخواہ، الاونسز ومراعات حاصل ہونگی جو حکومت مقرر کرے گی۔

(6)	غیر سرکاری ارکان میں سے ایک رکن کو وائس چیئرمین مقرر کرے گی۔ وائس چیئرمین کے عہدہ کی معیاد تین سال ہوگی اور وہ دوبارہ منتخب ہونے کا اہل بھی ہوگا۔

(7)	وائس چیئرمین علماء ومشائخ کونسل کو وہی تنخواہ، الاونسز ومراعات حاصل ہونگی جو حکومت مقرر کرے گی۔

(8)	چیئرمین کونسل اگر اپنے عہدہ سے مستعفی ہونا چاہیے تو وزیر اعظم کو اپنا دستخطی استعفیٰ دے سکتا ہے۔ استعفیٰ منظور ہونے تک وہ اپنے عہدہ پر فائز رہ سکے گا۔

(9)	کونسل کے ارکان کی مدت تین سال ہوگی تاہم حکومت ناگزیر وجوہات کی بناء پر کسی بھی وقت کونسل کو تحلیل کر سکے گی اور تحلیل شدہ کونسل کے ارکان دوبارہ تقرری کے بھی اہل ہوں گے۔

(10)	کوئی ایسا رکن جو غیر سرکاری رکن نہ ہو چیئرمین کونسل کے نام اپنی دستخطی تحریر کے ذریعہ اپنے عہدہ سے مستعفی ہو سکے گا اور استعفیٰ منظور ہونے تک وہ اپنے عہدہ پر فائز رہ سکے گا۔

(11)	غیر سرکاری رکن کے علماء کسی رکن کا عہدہ خالی ہونے پر وزیر اعظم کسی ایسے عالم دین، شیخ کی نامزدگی کے ذریعہ پر کریں گے جو اس عہدہ پر فائز ہونے کا اہل ہو اور اس کی مدت بقیہ معیاد کونسل تک ہوگی۔

(12)	مرکزی علماء ومشائخ کونسل کا سہ ماہی میں ایک اجلاس ہوگا البتہ حسب ضرورت مزید اجلاس منعقد کئے جا سکیں گے۔"]

۴۔	<u>**علماء ومشائخ کونسل کے مقاصد واختیارات**</u> :- (۱) تمام مسالک کے درمیان یکجہتی اور اتحاد بین المسلمین کو فروغ دینا۔ ایسی فضاء قائم کرنا اور ایسے اقدامات کرنا جس سے فرقہ واریت کا سدباب ہو اور فرقہ واریت پھیلنے کا احتمال نہ رہے۔

(۲) اسلامی معاشرے کے قیام کے بارہ میں کی گئی حکومت کی کوششوں میں تعاون کرنا اور وقتاً فوقتاً اس ضمن میں مناسب سفارشات / تجاویز پیش کرنا اور اس پر عملدرآمد کے لئے طریقہ کار وضع کرنا۔

(۳) محکمہ امور دینیہ کے مقاصد کے حصول میں راہنمائی اور تعاون کرنا اور محکمہ کو مؤثر اور فعال بنانا۔

(۴) نظام زکوٰۃ کو کتاب و سنت کے احکام کے مطابق قائم کرنے میں راہنمائی کرنا۔ نظام زکوٰۃ کی وصولی، اصلاح، درستگی اور زکوٰۃ کمیٹیوں کی صحیح خطوط پر تشکیل اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے تجاویز پیش کرنا۔

(۵) محکمہ اوقاف کی عمومی نگرانی، راہنمائی، کارکردگی کو بہتر بنانے، محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مدارس اور مزارات کے انتظام کی اصلاح کے لئے تجاویز پیش کرنا۔

(۶) تجوید القرآن ٹرسٹ کے مدارس کی تنظیم، کارکردگی اور نگرانی کو مؤثر بنانے اور مدارس کے قیام کے لئے تجاویز مرتب کرنے، مدارس تجوید القرآن ٹرسٹ کے قراء کی تربیت اور اصلاح احوال کے لئے طریقہ کار وضع کرنا۔

(۷) علوم دینیہ کی درسگاہوں اور مختلف مدارج کے طلباء کے لئے تنظیم المدارس اور وفاق المدارس کے مطابق سلیبس بنانے اور امتحانات کے انعقاد کے لئے امتحانی بورڈ کے قیام اور اس کے انتظام و انصرام کے امور میں راہنمائی کرنا۔

(۸) دینی مدارس کی تعمیر و توسیع کے لئے محکمہ امور دینیہ کو مالی اعانت کے لئے سفارشات مرتب کرنا۔

(۹) نظام تعلیم کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے لئے حکومت کو سفارشات پیش کرنا۔

(۱۰) مساجد کی آبادکاری، مساجد کی عظمت، خانقاہوں پر اسلامی درس گاہوں کے قیام اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کے تقدس کی بحالی کے سلسہ میں سفارشات پیش کرنا۔

(۱۱) معاشرہ کو اسلامی خطوط پر استوار کرنے کے سلسلہ میں اقدامات تجاویز / سفارشات مرتب کرنا۔

۵۔ <u>**ضلع علماء ومشائخ کونسل**</u>:- (۱) ہر ضلع میں علماء ومشائخ کونسل تشکیل دی جائے گی جو پانچ سرکاری اور دس غیر سرکاری ارکان پر مشتمل ہوگی۔ غیر سرکاری ارکان کو مرکزی علماء ومشائخ کونسل نامزد کرے گی۔

(۲) سرکاری ارکان:-

(الف) ڈپٹی کمشنر

(ب) ضلعی مفتی جو بلحاظ عہدہ ضلع علماء ومشائخ کونسل کا رکن / سیکرٹری بھی ہوگا۔

(ج) چیئرمین ضلع زکوٰۃ وعشر کمیٹی

(د) ناظم پولیس ضلع

(ر) چیئرمین ضلع کونسل

[1]"(۳) ضلع علماء و مشائخ کونسل کے غیر سرکاری ارکان اور چیئرمین کی معیاد تین سال ہو گی تاہم حکومت ناگزیر وجوہات کی بناء پر کسی بھی وقت کونسل کو تحلیل کر سکے گی۔ تحلیل شدہ کونسل کے ارکان دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گئے۔"
]

(۴) ضلعی علماء ومشائخ کونسل کا کوئی غیر سرکاری رکن چیئرمین کے نام اپنی دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدہ سے مستعفی ہو سکے گا۔

(۵) ضلع علماء ومشائخ کونسل کے چیئرمین کا انتخاب غیر سرکاری ارکان اپنے میں سے کریں گے۔

(۶) کسی غیر سرکاری رکن کے عہدہ خالی ہونے کی صورت میں مرکزی علماء ومشائخ کونسل کسی ایسے عالم دین یا شیخ کو نامزد کرے گی جو اس عہدہ پر فائز ہونے کا اہل ہو۔

(۷) ذیلی دفعہ (۶) کے تحت نامزد کردہ رکن اپنے پیش رو کی بقیہ معیاد کے لئے اس عہدہ پر فائز رہے گا۔

(۸) ~~ضلع علماء ومشائخ کونسل ایسی ہدایات~~ جو مرکز

کاری کے لئے ہدایات کرے گی اور اقامت الصلوٰۃ کی تربیت اور مساجد کی عظمت کی بحالی اور خانقاہوں کے نظام کی درستگی کے پروگراموں کی نگرانی کرے گی اور نفاذ اسلام کے جملہ پروگراموں پر عملدر آمد کے لئے اقدامات کرے گی نیز ایسے اقدامات / سفارشات تجویز بھی کرے گی۔

(۹) مسالک کے درمیان اتحاد و یکجہتی کے فروغ کے سلسلہ میں اقدامات اور ان اقدامات کا سدباب کرے گی جس سے مسلمانوں کے اتحاھکھا ن پہنچنے کا احتمال ہو۔

(۱۰) ضلع علماء ومشائخ کونسل کا ہر سہ ماہی میں ایک اجلاس منعقد ہو گا البتہ حسب ضرورت مزید اجلاس بھی منعقد کئے جا سکیں گے۔

۶۔ **<u>تحصیل علماء ومشائخ کونسل</u>:-** (ا) ہر تحصیل میں تحصیل علماء ومشائخ کونسل قائم کی جائے گی۔ یہ کونسل دس ارکان پر مشتمل ہو گی۔ پانچ ارکان علماء ومشائخ میں سے لئے جائیں گے جنہیں مرکزی علماء ومشائخ کونسل ضلع علماء ومشائخ کونسل کے مشورہ سے نامزد کرے گی۔

---

1 دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (۳) کو آزاد جموں وکشمیر علماء مشائخ کونسل (ترمیمی) ایکٹ 2010 (ایکٹ IV بابت 2010ء) مورخہ 17 جون 2010ء کی رو سے تبدیل کیا جاتا ہے۔ ذیلی دفعہ (۳) کا اصل متن بذیل ہے:-

"(۳) کونسل کے غیر سرکاری ارکان اور چیئرمین کی معیاد تین سال ہو گی اور وہ دوبارہ فائز ہونے کے اہل ہوں گے۔"

(۲) بذیل پانچ ارکان بلحاظ عہدہ تحصیل علماء ومشائخ کونسل کے رکن ہوں گے؛

(الف) اسسٹنٹ کمشنر،

(ب) ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس،

(ج) تحصیل مفتی جو تحصیل علماء ومشائخ کونسل کا سیکرٹری بھی ہو گا،

(د) حسرپۓ مین ٹاون کمیٹی / چیئرمین لوکل کونسل،

(ر) چیئرمین حلقہ زکوۃ وعشر کمیٹی،

(۳) چیئرمین تحصیل علماء ومشائخ کونسل کا انتخاب غیر سرکاری ارکان اپنے میں سے کریں گے۔

"[1](۴) تحصیل علماء ومشائخ کونسل کے غیر سرکاری ارکان اور چیئرمین کی معیاد تین سال ہو گی تاہم حکومت ناگزیر وجوہات کی بناء پر کسی بھی وقت کونسل کو تحلیل کر سکے گی۔ تحلیل شدہ کونسل کے ارکان دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گے۔"]

(۵) کوئی غیر سرکاری رکن چیئرمین ضلع علماء ومشائخ کونسل کے نام اپنی زیر دستخطی تحریر کے ذریعہ اپنے عہدہ سے مستعفی ہو سکے گا۔

(٦) ذیلی دفعہ (۵) کے تحت کسی غیر سرکاری رکن کی دین یا شیخ کی نامزدگی بقیہ مدت کونسل تک کرے گی جو اس عہدہ پر فائز ہونے کا اہل ہو۔

(۷) تحصیل علماء ومشائخ کونسل ہر سہ ماہی میں ایک اجلاس منعقد کرے گی البتہ حسب ضرورت مزید اجلاس بھی منعقد کئے جا سکیں گے۔

۷. **منسوخی:**- آزاد جموں وکشمیر علماء ومشائخ کونسل آرڈیننس (آرڈیننس XXXIII بابت 1997ء) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

[1] "۸۔ **قواعد سازی کے اختیارات** :۔اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے حکومت قواعد واضع کرنے کی مجاز ہو گی۔"]

---

1 دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (4) کو آزاد جموں وکشمیر علماء مشائخ کونسل (ترمیمی) ایکٹ 2010 (ایکٹ IV بابت 2010) مورخہ 17 جون 2010 کی رو سے تبدیل کیا جاتا ہے۔ ذیلی دفعہ (4) کا اصل متن بذیل ہے:۔

"(۴) تحصیل علماء ومشائخ کونسل کے ایسے ارکان جو بلحاظ عہدہ رکن نہ ہوں تین سال کی مدت کے لئے اپنے عہدہ پر فائز رہیں گے اور دوبارہ تقرر کے بھی اہل ہوں گے۔"

دستخط/-

(جسٹس افتخار حسین بٹ)

سیکرٹری قانون

---

1 آزاد جموں وکشمیر علماء مشائخ کونسل (ترمیمی) ایکٹ 2010 (ایکٹ IV بابت 2010ء) مورخہ 17 جون 2010 کی رو سے دفعہ ۷ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔